السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری (کتاب السہو باب إذا سلم فی رکعتین او فی ثلاث 2/65) اور مسلم (کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب السہو فی الصلاة والسجود لہ (573) 1/404) کی وہ حدیث جو کہ سجدہ سہو کے بارے میں ذوالیدین سے متعلق ہے جس میں وارد ہے کہ آنحضورﷺ نے تیسرے پہر کی نماز ظہر یا عصر کی، صرف دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، دوبارہ ذوالیدین کے بتانے سے دو رکعت اور پڑھ کر سجدہ سہو کیا۔ کیا یہ حدیث منسوخ ہے؟ اگر منسوخ ہے تو اس کی ناسخ کونسی حدیث ہے؟ اور کس کتاب کی ہے؟ اور اب ہم اس حدیث پر اگر موقع پڑے تو عمل کر سکتے ہیں یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث منسوخ نہیں ہے۔ ایسا موقع آجائے تو بلا تردد اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ صرف حنفیہ اس کو منسوخ کہتے ہیں اور یہ تو ان کی عادت ہے کہ اکثر اپنے مذہب کے خلاف صحیح حدیثوں کو بلا دلیل منسوخ کہہ دیا کرتے ہیں۔ تفصیل کا یہ موقعہ نہیں ہے۔ حدیث مذکور سے متعلق مفصل اور بسوط بحث ''تحفۃ الاحوزی،، اور ''ابکار المنن،، میں ملاحظہ کیجیے۔ (محدث دہلی ج: 2 ش: 10 صفر 1366ھ جنوری 1947ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 300

محدث فتویٰ